"عن جابر قال شهدت الصلوٰة مع النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یوم عید فبدء بالصلوٰۃ قبل الخطبۃ بغیر اذان و لا اقامۃ فلما قضی الصلوٰۃ قام متکئا علی بلال فحمد اللّٰہ واثنیٰ علیہ" (رواہ النسائی، مشکوٰۃ ص۱۲۶)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر اذان اور اقامت خطبہ سے پہلے نماز عید پڑھائی اور پھر حضرت بلالؓ کا سہارا لیکر خطبہ عید ارشاد فرمایا۔

جناب عطاء تابعی سے مرسل روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرماتے وقت اپنی برچھی پر ٹیک لگایا کرتے تھے۔ عبارت حسب ذیل ہے:

"عن عطاء مرسلا ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم کان اذا خطب یعتمد علی عنزتہ" (رواہ الشافعی، مشکوٰۃ ص۱۲۶)

ان تینوں روایات سے معلوم ہوا کہ خطیب خطبہ پڑھتے وقت کسی چیز کا سہارا لے سکتا ہے اور اصل علت سہارا لینا ہے۔ برچھی، کمان وغیرہ کی حیثیت ثانوی ہے۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ خطبہ پڑھتے وقت سٹینڈ پر ٹیک لگانا، اس پر کتابیں رکھنا جائز ہے۔ بدعت ہرگز نہیں۔ بشرطیکہ سٹینڈ جاذب نظر اور دلآویز نہ ہو کہ بجائے خطیب کی طرف توجہ دینے کے سامعین کی نگاہیں اس سٹینڈ پر لگی رہیں۔ تاہم کمان، چھڑی اور برچھی پر ٹیک لگانا افضل اور سنت ہے۔ سٹینڈ پر ٹیک لگانا محض جواز ہے۔ واللہ اعلم!

سوال نمبر ۳: مقتدی دوسری یا تیسری رکعت میں شریک ہو تو وہ کونسی رکعت شمار ہوگی، اول یا آخری؟ اور کیا ثنا پڑھیگا؟

سوال نمبر ۴: نماز جمعہ کے بعد اگر چار رکعت پڑھنا چاہے تو دو دو پڑھے یا ایک ہی دفعہ چار پڑھے؟

سوال نمبر ۵: اگر وتر تہجد کے ساتھ پڑھنا چاہے تو دو نفل بعد وتر جو پڑھے جاتے ہیں وہ کیا عشاء کے وقت پڑھے یا چھوڑ دے؟

سوال نمبر ۶: کیا ہمیشہ تہجد کی چار رکعتیں بھی پڑھ سکتا ہے؟

سوال نمبر ۷: سجدہ سہو کیلئے ایک اصول تحریر فرمادیں۔ نیز ثناء سے لیکر سلام تک جن مقامات کے ترک سے سجدہ لازم آتا ہے وہ تحریر فرمائیں۔ سائل محمد شفیق حبیب بینک لوہڑ شیر ڈاکخانہ لوہڑ ضلع میرپور

الجواب:

۳۔ مقتدی امام کی جس رکعت میں بھی شامل ہوگا وہ اس کی پہلی رکعت ہی شمار ہوگی۔ اگر نماز سری ہو اور مقتدی یہ سمجھتا ہو کہ میں ثناء اور الحمد دونوں پڑھ سکتا ہوں تو پھر ثناء اور الحمد دونوں پڑھے۔ ورنہ